ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

JUNE-2012

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

GREATER KASHMIR 04 JUNE 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام جرائم کو روکنے میں بھی معاون ہے

جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کا بہت بہت شکریہ

ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے نشر ہونے والا پروگرام: ہمسفر (Humsafar) لوگوں میں بہت مقبول عام ہوگیا ہے۔ یہ پروگرام ایک طرف شادیوں میں اسراف، بُری رسومات، نام ونموداور جہیز کالین دین روکنے کے لئے شاندار اصلاحی کام کررہا ہے، دوسری طرف سماج میں جرائم کی طرف اُٹھنے والے قدموں کی حوصلہ شکنی (Discourage) بھی کرتا ہے۔ اس سلسلے میں اس پروگرام کی جو قسط جون کی پہلی تاریخ 2012ء کو نشر ہوئی، جس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے قوت برداشت اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کی اہمیت پر کلام فرمایا۔ وہ کافی نصیحت آموز، پُر اثر اور بہت ہی مفید تھا۔ خاص کر جب آں جناب نے پروگرام میں یہ واقع سنایا کہ ایک گاڑی چلانے والے نے دوسری گاڑی چلانے والے کی اس بات پر پٹائی کردی کہ اُس نے پیچھے سے اس کو بار بار ہارن (Horn) کیوں کیا۔ پھر آں جناب کا جُرم کرنے والے ڈرائیور کو یہ کہنا کہ ڈرائیور کی پٹائی ناحق ہوئی ہے، اور یہ گناہ تب تک معاف نہیں ہوگا جب تک گاڑی کا وہ ڈرائیور ہی خود معاف نہ کرے، جس کو پیٹا گیا ہے۔ اس میں کتنی زبردست سماجی اصلاح ہے۔

راقم السطور خود ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کا ایک آفیسر رہ چکا ہے، سڑکوں پر کئی حادثات اور جرائم کی وجہ قوت براداشت کی کمی اور صبر وتحمل کا نہ ہونا بھی ہے۔ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی یہ قسط سن کر مجھے لگا کہ یہ شاندار پروگرام جرائم (Crime) اور حادثات کو روکنے کے لئے بھی ایک مفید پروگرام ہے، اور اس طرح محکمہ پولیس کے ایک اہم کام یعنی جرائم کو روکنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ میں روزنامہ گریٹر کشمیر میں یہ تاثرات اس لئے شائع کرواتا ہوں تا کہ ہمسفر جیسے بہت ہی مفید اور اصلاحی پروگرام تیار کرنے والوں اور اس کو پیش کرنے والوں کا شکریہ ادا کروں، اور اُن کو مبارک باد پیش کروں۔ جن میں سب سے پہلے جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب ہیں، پھر پروگرام کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپراہیں اور پھر ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ میڈم رخسانہ جبین جی ہیں۔

Greater Kashmir 04/June/2012

منجانب: عبدالرشید شاہ

Retired police inspector Traffic Department

سنوار سرینگر

GREATER KASHMIR 12 JUNE 2012

ہمسفر ریڈیو پروگرام وادی کشمیر میں شاندار تجدیدی اور اصلاحی کام انجام دے رہا ہے

پروگرام کے روح رواں اور اس کے پرڈیوسر صاحب کو نیک دعائیں اور مبارک باد

ریڈیو کشمیر سرینگر پر ہر جمعۃ المبارک کو جو پروگرام ’’ہمسفر‘‘ (Humsafar) صبح کے 8:30 بجے نشر ہوتا ہے، جس میں حضرت فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم سماج کی بہودی کے لئے نفع بخش باتوں کا خلاصہ مختصر وقت میں مفید اور دلچسپ مثالوں کے ساتھ بیان فرماتے ہیں، اس کی ہمارے معاشرے کو بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ہمسفر ریڈیو پروگرام میں وقتاً فوقتاً مختلف جوڑوں کو مہمانوں کی حیثیت سے مدعو کیا جاتا ہے، جس میں وہ اپنی کامیاب اِزدواجی زندگی کے بارے میں اپنے تاثرات سماج کے سامنے رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہمسفر پروگرام کی جو قسط 8 جون 2012ء کو نشر ہوئی، اُس میں جناب محمد اقبال بابا صاحب اور اُن کی اہلیہ محترمہ عابدہ نبی زرگر صاحبہ نے شادیوں میں بُری رسومات، نام ونمود اور فضول خرچی کرنے کے نقصانات پر جو گفتگو کی، وہ آج کے سماج کی اصلاح کے لئے بہت ضروری ہے۔

ہماری شادیوں میں سے بُری رسومات، اِسراف، جہیز کا لین دین اور نام ونمود جیسی بدعتوں کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل نے جو اصلاحی کام شروع کر دیا ہے، اُس کو ہمیں اپنی زندگی میں عملانے کی بہت ضرورت ہے، تا کہ سماج میں جو یہ Social Cancer پھیل گیا ہے وہ ختم ہو جائے۔

(12/June/2012)

راقم الحروف روزنامہ گریٹر کشمیر (GK) کی وساطت سے ہمسفر کے روح رواں حضرت فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مُبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس Social Cancer کو ختم کرنے کے لئے وادی کشمیر میں جو پہل کی ہے، وہ ایک شاندار تجدیدی کارنامہ ہے، اور وقت کی اَشد ضرورت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں جزائے خیر عطا کرے، اور ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب بھی قابل مبارک باد ہیں، کہ انہوں نے سماج کی بہتری کے لئے ہمسفر جیسا فائدہ مند ریڈیو پروگرام تیار کیا ہے۔

راقم کی طرف سے ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین جی کو مؤدبانہ گزارش کی جاتی ہے کہ وہ ہمسفر جیسے مفید اور مقبول عام پروگرام کا وقت 20 منٹ سے بڑھا کر 30 منٹ کریں، اور اگر وقت بڑھانے کی گُنجائش نہ ہو تو ہفتے میں اس اہم ترین پروگرام کو دوبارہ نشر کیا جائے، تا کہ اس پروگرام سے زیادہ سے زیادہ لوگ فیض یاب ہوں۔

(Greater Kashmir)

منجانب: مظفر احمد وانی
چھتہ بل سرینگر (موبائل ٹیلیفون نمبر: 9906690011)

GRTEATER KASHMIR 13 JUNE 2012

بارات کا اِستقبال پٹاخوں اور بنکولوں کے ساتھ کرنے والوں نے ہمیں بہت اذیت پہنچائی

اس مسرفانہ اور ظالمانہ رسم پر ہمسفر ریڈیو پروگرام میں بات کرنے کی گزارش

رات آدھی گذر گئی تھی، گھروں میں سب لوگ نیند کررہے تھے۔ ہمارے گھر میں اور ہمارے پڑوس میں عمر رسیدہ بزرگ ، بیمار اور کمزور دل رکھنے والے خدا کے بندے بھی سو رہے تھے، اور معصوم بچے بھی محوِ خواب تھے۔ اسی دوران پٹاخوں اور بنکولوں کی دل ہلانے والی آوازیں ہمارے کانوں میں آنا شروع ہوگئیں۔ ہم سب گھبرا گئے، عمر رسیدہ بزرگوں، بیماروں اور بچوں کی نیندیں ختم ہوگئیں۔ کمزور دل والی خواتین کے دلوں کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی۔ پٹاخوں کی دہشت ناک آوازوں سے ہم خواب گاہ میں سہم کے رہ گئے۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک کانوں کو بہرہ کرنے والی پٹاخوں کی آوازیں جاری رہی۔ کھڑکی سے جانک کر دیکھا، تو سڑک پر ایک دولہا اور اس کے ساتھ لمبی بارات اور بندروں کی طرح ناچنے والے موالی تھے۔ اس بارات کا استقبال کرنے کی غرض سے پٹاخے اور بنکولے جلائے گئے۔

دولت کے نشے میں چور نو دولتیوں نے، نام ونمود کے دیوانوں نے اور دینی جہالت کے گہرے گھڑے میں پڑے ہوئے لوگوں نے بارات کا استقبال پٹاخوں اور بنکولوں کے ساتھ کرنے سے ہمیں، ہمارے معصوم بچوں کو، بیماروں کو اور کمزور دل رکھنے والی پردہ نشین عورتوں کو سخت اذیت پہنچا دی۔ ایک طرف سے اِسراف اور دوسری طرف سے ظلم۔ ہائے افسوس! یہاں پر اِنسانیت اور اِنصاف کا جنازہ نکل رہا ہے۔ ہم ریڈیو کشمیر سرینگر کی اسٹیشن ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین صاحبہ، پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب اور جناب رشید نظامی صاحب سے مؤدبانہ گزارش کرتے ہیں کہ اس مسرفانہ اور ظالمانہ رسم پر ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے نشر ہونے والے مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR میں بات کی جائے، اور ہمسفر پروگرام کے روح رواں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم اس پر تفصیل کے ساتھ کلام فرمائیں، اُن کے کلام میں اللہ تعالیٰ نے بہت اَثر رکھا ہے۔

Greater Kashmir
(13 June 2012)

منجانب: غوثیہ منظور لون

شاہ کدل سرینگر (فون نمبر: 9906456996)

RISING KASHMIR 14 JUNE 2012

بارات کا اِستقبال پٹاخوں اور آتشبازی کے ساتھ کرنے والوں نے ہمیں اذیت پہنچائی

اس مسرفانہ اور ظالمانہ رسم پر ہمسفر ریڈیو پروگرام میں بات کرنے کی گذارش

رات آدھی گذر گئی تھی، گھروں میں سب لوگ گہری نیند میں تھے۔ ہمارے گھر میں اور ہمارے پڑوس میں عمر رسیدہ بزرگ، بیمار اور کمزور دل رکھنے والے خدا کے بندے بھی سو رہے تھے، اور معصوم بچے بھی محوِ خواب تھے۔ اسی دوران پٹاخوں اور آتشبازی کی دل ہلانے والی آوازیں ہمارے کانوں میں آنا شروع ہو گئیں۔ ہم سب گھبرا گئے، عمر رسیدہ بزرگوں، بیماروں اور بچوں کی نیندیں ختم ہو گئیں۔ کمزور دل والی خواتین کے دلوں کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی۔ پٹاخوں کی دہشت ناک آوازوں سے ہم خواب گاہ میں سہم کے رہ گئے۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک کانوں کو بہرہ کرنے والی پٹاخوں کی آوازیں جاری رہی۔ کھڑکی سے جانک کر دیکھا، تو سڑک پر ایک دولہا اور اس کے ساتھ لمبی بارات اور بندروں کی طرح ناچنے والے موالی تھے۔ اس بارات کا استقبال کرنے کی غرض سے پٹاخے اور آتشبازی جلائے گئے۔ دولت کے نشے میں چور نو دولتیوں نے، نام و نمود کے دیوانوں نے اور دینی جہالت کے گہرے گھڑے میں پڑے ہوئے لوگوں نے بارات کا استقبال پٹاخوں اور آتشبازی کے ساتھ کرنے سے ہمیں، ہمارے معصوم بچوں کو، بیماروں کو اور کمزور دل رکھنے والی پردہ نشین عورتوں کو سخت اذیت پہنچادی۔ ایک طرف سے اِسراف اور دوسری طرف سے ظلم۔ ہائے افسوس! یہاں پر اِنسانیت اور اِنصاف کا جنازہ نکل رہا ہے۔ ہم ریڈیو کشمیر سرینگر کی اسٹیشن ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین صاحبہ، پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب اور جناب رشید نظامی صاحب سے مؤدبانہ گذارش کرتے ہیں کہ اس مسرفانہ اور ظالمانہ رسم پر ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے نشر ہونے والے مقبول عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR میں بات کی جائے، اور ہمسفر پروگرام کے روحِ رواں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم اس پر تفصیل کے ساتھ کلام فرمائیں، اُن کے کلام میں اللہ تعالیٰ نے بہت اَثر رکھا ہے۔

(Rising Kashmir 14/June/2012)

منجانب: غوثیہ منظور لون

شاہ کدل سرینگر (فون نمبر: 9906456996)

8795

RISING KASHMIR 15 JUNE 2012

Rising Kashmir (15/June/2012)

بنام اسٹیشن ڈائریکٹر صاحب ریڈیو کشمیر سرینگر

محترمہ رخسانہ جبین صاحبہ، محترم اعجاز کپر اصاحب اور جناب رشید نظامی صاحب مورخہ 13 جون 2012ء کو جو مضمون محترمہ غوشیہ منظور صاحبہ کی طرف سے ایک مقامی اخبار میں بعوانِ "پٹاخوں کی ظالمانہ رسم" شائع ہوا تھا وہ کافی پُرمغز تھا۔ جسکا حساس اور ذی شعور شہریوں نے خیر مقدم کیا۔ جس منصفانہ طریقے پر انہوں نے اس موضوع پر قلم اُٹھایا وہ مبارک بادی کے مستحق ہے۔ آپ صاحبہ سے مودبانہ گذارش ہے کہ آپ ریڈیو کشمیر کے مقبول پروگرام ہمسفر جو کہ جمعتہ المبارک کو صبح ساڑھے 8 بجے نشر ہونے والا ہے۔ اس بارے میں مولانا فیاض احمد زرو سے بات کروائیں کیونکہ اُن کا انداز بیان اور علم کی گہرائیوں سے اس تعلق کو عام لوگوں تک صاف بات پہنچ جائے گی۔

منجانب

زبیر احمد کاچرو ساکنہ کرن نگر سرینگر

8901

SRINAGAR TIMES 17 JUNE 2012

SRINAGAR TIMES
srinagar. 17-June-2012

ہمسفر کی طرف سے نکاح کی ایک سادہ تقریب کا انعقاد

مہجور نگر کی محترمہ کا نکاح بارہمولہ کے محترم کے ساتھ انجام

سرینگر/ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت ۱۵، جون جمعۃ المبارک ۲۰۱۲ء کو ایک سادہ نکاح کی مجلس منعقد کی گئی۔ یہ نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر واقع باغ سندر بالا چھتہ بل میں ہوئی۔ مجلس میں شیروانی کالونی خواجہ باغ بارہمولہ کے اصغر علی نایک کا نکاح محترمہ ثمیرہ رشید بٹ ساکنہ مہجور نگر سرینگر کے ساتھ پڑھایا۔ یہ نکاح دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے اُستاذ حدیث مفتی سید محمد اسحاق نازکی القاسمی دامت برکاتہم نے پڑھا دیا۔ ایجاب و قبول کرانے سے پہلے مفتی صاحب نے شادی کرنے کو سہل اور آسان بنانے کی اہمیت پر بیان فرمایا۔ انہوں نے اپنے بیان میں فرایا کہ نکاح کے لئے لڑکی کا انتخاب صرف دینداری کی بنیاد پر کرنا چاہئے کیونکہ لڑکی کا انتخاب مال ودولت کی بنیاد پر یا نوکری کی بنیاد پر کرنے والے لوگ سماج میں خودکشیاں اور لڑکیوں کا غیروں کے ساتھ فرار ہونا جیسے جرائم کی تعداد میں اضافہ کرنے کے مجرم ہیں۔ انہوں نے ہمسفر کا شادیوں کو سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے لوگوں کو آمادہ کرنا جیسے اصلاحی پروگرام کو ایک بہت بڑا تجدیدی کارنامہ قرار دیا۔ نکاح کا پورا مہر مجلس میں ہی ادا کردیا گیا۔ ایجاب وقبول ہونے کے بعد حاضرین مجلس میں کھجور اور مٹھائی تقسیم کی گئیں۔ اور سب کی خاطر تواضع دودھ اور کیک سے کی گئی۔ ادارہ کے سربراہ فیاض احمد زرو نے اس طرح سادگی کے ساتھ نکاح انجام دینے پر ہر بُری رسم اور ناجائز لین دین سے پرہیز کرنے پر دونوں خاندانوں کو مبارک باد پیش کی اور انہیں نیک دعائیں دیں۔ مجلس کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔

KASHMIR UZMA 17 JUNE 2012

سادہ نکاح کی مجلس

سرینگر// ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کے اصلاحی پروگرام کے تحدت جمعہ کو سادہ نکاح کی مجلس میں شادیاں انجام پزیر ہوئیں۔ اخبار کے نام جاری پریس بیان کے مطابق ترجمان نے کہا کہ یہ مجلس ادارہ کے صدر دفتر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد کی گئی جس میں شیروانی کا کونی بارہمولہ کے اصغیر علی نایک کا نکاح ثمیرہ رشید بٹ سے طے پایا۔ مجلس کی صدارت رحیمہ بانڈی پورہ کے استاذ مفتی اسحاق نازکی نے کی جبکہ ادارہ کے سرپرست فیاض احمد زرو نے سادہ نکاح کو فروغ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ نکاح جیسی محترم اور پاک رسم کو ہر بری رسم سے محفوظ کرنے واحد طریقہ ہے۔

AFTAB 17 JUNE 2012

ہمسفر کی طرف سے نکاح کی ایک سادہ تقریب کا انعقاد

مہجور نگر کی ثمیرہ کا نکاح بارہمولہ کے اصغر کے ساتھ

سرینگر/ جنرل سکریٹری لطیف احمد کے بیان کے مطابق ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت ۱۵/جون جمعۃ المبارک ۲۰۱۲ء کو ایک سادہ نکاح کی مجلس منعقد کی گئی۔ یہ نکاح مجلس اسلامک دعوت سنٹر واقع باغ سندر بالا چھتہ بل میں سہ پہر پانچ بجے ہوئی۔ مجلس میں شیروانی کالونی خواجہ باغ بارہمولہ کے اصغر علی نایک کا نکاح ثمیرہ رشید ساکن مہجور نگر سرینگر کے ساتھ پڑھا گیا۔ یہ نکاح دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے استاد حدیث مفتی سید محمد اسحاق نازکی القاسمی دامت برکاتہم نے پڑھادیا۔ ایجاب وقبول کرانے سے پہلے مفتی نے شادی کرنے کو سہل اور آسان بنانے کی اہمیت پر بیان فرمایا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ نکاح کے لئے لڑکی کا انتخاب صرف دینداری کی بنیاد پر کرنا چاہئے کیونکہ لڑکی کا انتخاب مال و دولت کی بنیاد پر یا نوکری کی بنیاد پر کرنے والے لوگ سماج میں خود کشیاں اور لڑکیوں کا غیروں کے ساتھ فرار ہونا جیسے جرائم کی تعداد میں اضافہ کرنے کے مجرم ہیں۔ انہوں نے ہمسفر کا شادیوں کو سادگی کے ساتھ انجام دینے کیلئے لوگوں کو آمادہ کرنا جیسے اصلاحی پروگرام کو ایک بہت بڑا تجدیدی کارنامہ قرار دیا۔ پھر اس کی مزید ترقی کیلئے دعا کی۔ اس کے بعد انہوں نے نکاح پڑھادیا۔ نکاح کا پورا مہر مجلس میں ہی ادا کر دیا گیا۔ ایجاب و قبول ہونے کے بعد حاضرین مجلس میں کھجور اور مٹھائی تقسیم کی گئیں اور سب کی خاطر تواضع دودھ اور کیک سے کی گئی۔ ادارہ کے سربراہ فیاض احمد زرو نے اس طرح سادگی کے ساتھ نکاح انجام دینے پر ہر بری رسم اور ناجائز لین دین سے پرہیز کرنے پر دونوں خاندانوں کو مبارک باد پیش کی اور انہیں نیک دعائیں دیں۔ مجلس کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔

GREATER KASHMIR 18 JUNE 2012

شادی بیاہ کے موقع پر لین دین کرنے کی بُری رسم کے نقصانات پر مفید اور اصلاحی ریڈیو پروگرام

ہمسفر ریڈیو پروگرام قوم کو معاشی نقصانات سے باز آنے کی خوب تلقین کرتا ہے

شادی بیاہ کی تقریبات پر جو فضول اور بُری رسومات انجام دی جاتی ہیں، اُن میں سے لین دین کرنے کی رسم نے ہمارے معاشرے میں بہت زیادہ خرابیاں پید کردی ہیں۔ اس رسم کو کشمیری عرف عام میں وَرتاوٗ یا گلہ میوٹھ یا دست بوس یا ہیون دین جیسے ناموں سے جانا جاتا ہے، اور اسی رسم کو اُردو میں نیوتہ کہتے ہیں۔

افسوس کا مقام ہے کہ اس بُری اور مہنگی رسم نے اب سودخواری کی مکروہ شکل اختیار کی ہے۔ جس میں سماج کے اکثر لوگ مبتلا ہو گئے ہیں۔ اس قسم کی سودخواری سے بچنے کے لئے جو ریڈیو پروگرام: ہمسفر (Humsafar) 15 جون جمعہ 2012ء کو صبح کے 8:30 بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوا، جس میں ہمسفر پروگرام کے روح رواں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے شادی بیاہ کے موقع پر لین دین یا نیوتہ یا ورتاوٗ یا گلہ میوٹھ یا دست بوس کرنے کے معاشی نقصانات، خرابیاں اور اُس میں اِصلاح کا طریقہ بیان فرما کر عوام کو اچھی طرح سے بیدار کردیا۔ اُن کی نصیحت آموز باتوں سے، جامع و مانع اِرشادات سے اور دردمندانہ کلام سے کشمیری قوم کو یقیناً بہت فائدہ ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کی ریڈیو پر نشر ہوئی اصلاحی بات ورتاوٗ یا نیوتہ جیسی اس سودی رسم کو کشمیر میں عنقریب زمین بوس کردے گی، اِن شاء اللہ تعالیٰ المستعان۔

ہم چیرمین ہمسفر میرج کونسلنگ سیل جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب، ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب اور ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر محترمہ رخسانہ جبین صاحبہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، کہ جن کی وساطت سے سماج میں جڑ پکڑی ہوئیں برائیوں کا قلع قمع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو خیر دارین عطا کرے۔ آمین

ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر اور پروگرام پرڈیوسر سے پُرزور اپیل کی جاتی ہے، کہ مذکورہ بالا ہمسفر ریڈیو پروگرام دوبارہ نشر کیا جائے، کیوں کہ یہ پروگرام سماج میں پھیلے اس ناسور کو ختم کرنے کے لئے بہت مؤثر ہے۔

Greater Kashmir
18/June/2012

منجانب: سہیل نبی چھینٹ ساز اور دیگر اہل خانہ

اِسلام یارہ بل مجاہد منزل سرینگر موبائل فون نمبر: 9419084962

SRINAGAR TIMES 18 JUNE 2012

سرینگر ٹائمز

18/June/2012

آسان نکاح وشادی کے تحت ہمسفر میرج کونسلنگ کے پروگرام جاری

کئی کارخیر انجام دیئے گئے، ڈائریکٹر فیاض احمد زرو نے بُرے رسم رواج کی نشاندہی کی

سرینگر/آسان نکاح سادہ شادی کے پروگرام کے تحت ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے ۱۷، جون اتوار ۲۰۱۲ء کو مزید تین آسان نکاح اور سادہ شادیاں انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر واقع باغ سندر بالا چھتہ بل میں کیا گیا جس میں سنٹر کے ڈائریکٹر فیاض احمد زرو نے شادیوں میں بُری رسومات، نام ونمود اور ناجائز لین دین سے پیدا ہونے والی خرابیوں اور بُرائیوں سے حاضرین مجلس کو خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس جوڑے کا نکاح اور شادی سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دی جاتی ہے اُن کی ازدواجی زندگی میں زیادہ تر راحتیں اور خوشیاں ہوتی ہیں۔ اپنے مختصر بیان کے بعد انہوں نے سید کوچہ کاوڈارہ سرینگر کی محترمہ مبینہ مقبول شیخ کا نکاح ڈانگر پورہ نزدرہ سرینگر کے محمد لطیف وانی کے ساتھ پڑھادیا۔ دولہا نے اپنا پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کردیا۔ حاضرین مجلس میں کھجور اور برفی تقسیم کی گئیں۔ اس کے بعد دلہن اپنے دولہا کے ساتھ سسرال روانہ ہوگئی۔ اسی طرح سنوار سرینگر کی محترمہ عائشہ رشید حکیم صاحبہ کا نکاح اور شادی پانپور کے طارق احمد بابا کے ساتھ اور بمنہ کی محترمہ رفیقہ خان کا نکاح وشادی پارمپورہ کے بلال احمد نجار کے ساتھ انتہائی سادگی اور پورے شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔

☆☆☆

GREATER KASHMIR 19 JUNE 2012

ھمسفر کا ریڈیو پروگرام سماج کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لاتا ھے

ورتاؤ کرنے کی رسم کی خرابیوں پر مشتمل قسط کو دوبارہ نشر کرنے کی گزارش

ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کو جو صبح 8:30 بجے جو ہمسفر پروگرام نشر ہوتا ہے، جس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب شادیوں میں ہو رہے اِسراف، تبذیر، ناجائز لین دین اور دیگر بُری رسومات کے نقصانات پر بات کرتے ہیں، وہی دوسری طرف سماج کی بہتری کے لئے ایسی اصلاحی باتیں بھی بیان کرتے ہیں جو ہمارے بگڑے ہوئے معاشرے کے لئے من الظلمت الی النور یعنی اندھیروں سے روشنی کی طرف ثابت ہو رہی ہیں۔ اس مقبول عام ریڈیو پروگرام کی جو قسط 15، جون جمعہ 2012ء کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے نشر ہوئی جس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے شادی بیاہ کی تقریب پر انجام دی جانے والی ایک ایسی بُری رسم یعنی ورتاؤ یا گلہ میوٹھ کی خرابیوں کو بیان کیا جس نے اب سود خواری کی شکل اختیار کی ہے، کہ ہم نے اِتنا ورتاؤ کیا اور تم ہماری شادی پر اس سے زیادہ ورتاؤ کرنا، اور اگر نہیں کروگے، تو اسی پر لڑائی ہوگی۔ یہ رسم ایک ایسی بھاری اور دکھاوے کی رسم ہے، جس کے انجام دینے سے دلوں کے اندر کدورتیں اور آپس میں تلخیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جبکہ پہلے زمانے میں اس کو بطور ہدیہ پیش کیا جاتا تھا لیکن اب یہ رسم ہمارے سماج کے لئے بہت ہی مضر ثابت ہو رہی ہے جس کا روزمرہ کی زندگی میں اکثر و بیشتر مشاہدہ ہوتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اس بُری رسم کو اپنے سماج سے بالکل ختم کریں، اور اپنے اولاد کے نکاحوں اور شادیوں کو اس قسم کے سودی لین دین سے پاک کریں۔

میں اپنی طرف سے جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس سودی رسم کی خرابیوں سے کشمیری عوام کو ریڈیو کی مؤثر آواز کی وساطت سے خبردار کیا، اور اس کے برے نتائج سے ہم کو باخبر کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے کام کو مزید ترقی سے نوازے اور کشمیر کے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ نیز میں ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب کا اور ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر میڈم رخسانہ جبین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں ہمسفر جیسے عظیم فائدوں پر مشتمل ریڈیو پروگرام کو نشر کر دیا۔ اُن سے گزارش کرتا ہوں کہ 15، جون 2012 کو ورتاؤ سے متعلق نشر ہوئی ہمسفر پروگرام کی قسط دوبارہ نشر کی جائے۔

(Greater Kashmir)
19/June/2012

منجانب: ماسٹر محمد ازہر
دریش کدل صفا کدل سرینگر

9796713939

AFTAB 19 JUNE 2012

(Aftab)

19th June 2012

نزورہ کے محمد لطیف وانی نے سادہ شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید تین شادیاں سادہ طریقہ پر انجام

سرینگر/ جنرل سکریٹری کے بیان کے مطابق آسان نکاح سادہ شادی کے پروگرام کے تحت ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے ۱۷ جون اتوار ۲۰۱۲ء کو مزید تین آسان نکاح اور سادہ شادیاں انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا اہتمام اسلامک دعوت سنٹر واقع باغ سندر بالا چھتہ بل میں کیا گیا جس میں سنٹر کے ڈائریکٹر فیاض احمد زرو نے شادیوں میں بری رسومات، نام ونمود اور ناجائز لین دین کرنے سے پیدا ہونے والی خرابیوں اور برائیوں سے حاضرین مجلس کو خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس جوڑے کا نکاح اور شادی سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دی جاتی ہے ان کی ازدواجی زندگی میں زیادہ تر راحتیں ہوتی ہیں۔ اپنے مختصر بیان کے بعد انہوں نے سید کوچہ کاوڈارہ سرینگر کی مبینہ مقبول شیخ صاحبہ کا نکاح ڈانگر پورہ نزورہ سرینگر کے محمد لطیف وانی کے ساتھ پڑھادیا۔ دولہا نے اپنا پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ حاضرین مجلس میں کھجوریں اور برفی تقسیم کی گئی۔ اس کے بعد دلہن اپنے دولہا کے ساتھ سسرال روانہ ہوگئی۔ اسی طرح سونہ وار سرینگر کی عائشہ رشید حکیم صاحبہ کا نکاح اور شادی پانپور کے طارق بابا کے ساتھ اور بمنہ کی رفیقہ خان صاحبہ کا نکاح اور شادی پارمپورہ کے بلال

KASHMIR UZMA 21 JUNE 2012

شادیوں میں لین دین کے نام پر سودی معاملہ کرنا افسوس ناک طرزِ عمل ہے

ناجائز لین دین سے روکنے کے لئے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی گفتگو قابل صد مبارک

یوں تو ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر گفتگو ایسی مفید اور کارآمد ہوتی ہے، جس پر عمل کئے بغیر سماج میں سدھار کا آنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن لگتا ہے، خاص طور پر شادی بیاہ سے متعلق معاملات اور احکامات۔ راقم امید کرتا ہے کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام میں پیش کی جانے والی اصلاحی باتوں اور ہدایات پر ہمارے مسلمان بھائی اور بہنیں نہ صرف خود عمل کرتے ہوں گے، بلکہ دوسروں کو بھی اسکی دعوت دیتے ہوں گے۔ انہی اہم اِصلاحی باتوں میں سے جو گفتگو شادیوں میں لین دین کے نام پر سودی معاملہ کرنے پر 15، جون 2012ء کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے صبح کے 8:30 بجے نشر ہوئی، وہ یقیناً قابل صد مبارک ہے۔ حقیقتاً ورتاؤ، گلہ میوٹھ، دست بوس یا لین دین ایک ایسا معاملہ ہے، جس نے سود کی ہی شکل اختیار نہیں کی ہے بلکہ یہ مکمل ایک سودی معاملہ بن گیا ہے۔ بلکہ سود سے بدتر کہا جائے تو حقیقت پر مبنی ہوگا۔ شادی کے موقع پر ورتاؤ یا گلہ میوٹھ یا ہیون دیؤن کے نام پر جو لین دین کیا جاتا ہے، اس میں کبھی دولہا کی اور کبھی دلہن کی تذلیل ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ عزت افزائی کے بہانے ان کو بھکاری کی طرح مجمع میں بٹھا دیا جاتا ہے، پھر آئے ہوئے لوگوں سے دعوت کھلانے کا بدلہ اس طرح وصول کیا جاتا ہے، جیسے ہوٹل میں کھانے کی بل ادا کی جارہی ہے۔ کتنا افسوس ناک طرزِ عمل ہے یہ۔ اس کی اصلاح بہت ضروری ہے۔ راقم نے ضروری سمجھا کہ ایسی شخصیت جو عوام الناس کا درد رکھتے ہوئے اُن کو دین و دنیا کے بڑے خسارے سے بچنے کی تلقین کرتے ہیں یعنی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے روح رواں چیرمین حضرت فیاض احمد زرو صاحب مدظلہ العالی کا شکریہ ادا کروں، اور ان حضرات کو بھی مبارکباد پیش کروں جو اس سماجی خدمت میں اُن کی کسی طرح سے بھی معاونت کرتے ہیں، خاص طور سے ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین صاحبہ اور ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب کا، جو سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید ریڈیو پروگرام تیار کرتے ہیں۔ رب کریم ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے، اور اس محنت کو قبول فرما کر اِستقامت سے نوازے، آمین۔ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی یہ قسط ایک دوبار پھر سے نشر کی جائے، بہت فائدہ ہوگا اِن شاء اللہ تعالیٰ۔ آخر پر یہ راقم عوام الناس بالخصوص امت مسلمہ سے ایک دردمندانہ گزارش کرتا ہے کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام سے ملی جانے والی ہدایات اور اصلاحی باتوں پر خود بھی عمل کریں، اور باقی حضرات کو بھی اس کی دعوت دیں۔ یاد رکھیں کہ دین اسلام صرف عبادات ہی نہیں سکھاتا بلکہ معاملات اور معاشرت بھی سکھاتا ہے۔ عبادات کی طرح معاملات و معاشرت کے احکام و آداب علمائے دین سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔

Kashmir Uzma (21/June/2012)

منجانب: محمد عمران میر تلگامی پروردہ از جامعہ دارالعلوم سوپور کشمیر موبائل ٹیلیفون نمبر: 9469111002

AFTAB 21 JUNE 2012

شادیوں میں لین دین کے نام پر سودی معاملہ کرنا افسوس ناک طرز عمل ہے

ناجائز لین دین سے روکنے کے لئے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی گفتگو قابل صد مبارک

یوں تو ہمسفر ریڈیو پروگرام کی ہر گفتگو ایسی مفید اور کارآمد ہوتی ہے جس پر عمل کئے بغیر سماج میں سدھار کا آنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے، خاص طور پر شادی بیاہ سے متعلق معاملات اور احکامات۔ راقم امید کرتا ہے کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام میں پیش کی جانے والی اصلاحی باتوں اور ہدایات پر ہمارے مسلمان بھائی اور بہنیں نہ صرف خود عمل کرتے ہوں گے بلکہ دوسروں کو بھی اسکی دعوت دیتے ہوں گے۔ انہی اہم اصلاحی باتوں میں سے گفتگو شادیوں میں لین دین کے نام پر سودی معاملہ کرنے پر 15 جون 2012ء کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے صبح کے 8:30 بجے نشر ہوئی وہ یقیناً قابل صد مبارک ہے۔ حقیقتاً ورتاؤ، گلہ میوٹھ، دست بوس یا لین دین ایک ایسا معاملہ ہے جس نے سود کی ہی شکل اختیار نہیں کی ہے بلکہ یہ مکمل ایک سودی معاملہ بن گیا ہے۔ بلکہ سود سے بدتر کہا جائے تو حقیقت پر مبنی ہوگا۔ شادی کے موقع پر ورتاؤ یا گلہ میوٹھ یا ہیون دیون کے نام پر جو لین دین کیا جاتا ہے اس میں کبھی دولہا کی اور کبھی دلہن کی تذلیل ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ عزت افزائی کے بہانے ان کو بھکاری کی طرح مجمع میں بٹھا دیا جاتا ہے پھر آئے ہوئے لوگوں سے دعوت کھلانے کا بدلہ اس طرح وصول کیا جاتا ہے جیسے ہوٹل میں کھانے کی بل ادا کی جارہی ہے۔ کتنا افسوس ناک طرز عمل ہے یہ اس کی اصلاح بہت ضروری ہے۔ راقم نے ضروری سمجھا کہ ایسی شخصیت جو عوام الناس کا درد رکھتے ہوئے ان کو دین و دنیا کے بڑے خسارے سے بچنے کی تلقین کرتے ہیں یعنی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے روح رواں چیرمین حضرت فیاض احمد زرو صاحب مدظلہ العالی کا شکریہ ادا کروں، اور ان حضرات کو بھی مبارک باد پیش کروں جو اس سماجی خدمت میں ان کی کسی طرح سے بھی معاونت کرتے ہیں۔ خاص طور سے ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین اور ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر سلیم اعجاز کپرا کا جو سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید ریڈیو پروگرام تیار کرتے ہیں۔ رب کریم ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس محنت کو قبول فرما کر استقامت سے نوازے۔ آمین! ہمسفر ریڈیو پروگرام کی یہ قسط ایک دو بار پھر سے نشر کی جائے، بہت فائدہ ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ۔ آخر پر یہ راقم عوام الناس بالخصوص امت مسلمہ سے ایک دردمندانہ گزارش کرتا ہے کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام سے ملی جانے والی ہدایات اور اصلاحی باتوں پر خود بھی عمل کریں اور باقی حضرات کو بھی اس کی دعوت دیں۔ یاد رکھیں کہ دین اسلام صرف عبادات ہی نہیں سکھاتا بلکہ معاملات اور معاشرت بھی سکھاتا ہے۔ عبادات کی طرح معاملات و معاشرت کے احکام و آداب علمائے دین سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔

منجانب: محمد عمران میر تلگامی، پروردہ از جامعہ دارالعلوم سوپور کشمیر

فون نمبر: 9469111002

(Aftab 21/June/2012)

GREATER KASHMIR 21 JUNE 2012

میری دینی بہنو: آئیں رسوماتِ بَد کو ختم کرنے میں ہم لڑکیاں ہی پہل کریں

ایمان والی عورتیں اپنے گھر کے مَردوں کو سودی لین دین کرنے سے باز رکھیں

کتنی رحمت کی صبح تھی کہ جب ہم نے صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر کے مقبول عام پروگرام: ہمسفر (Humsafar) کی وہ تازہ قسط سماعت کی، جو 15، جون 2012ء کو براڈ کاسٹ ہوئی۔ جس میں شادی کے موقع پر انجام دی جانے والی بُری رسومات میں سے ایک بہت ہی مذموم رسم یعنی ورتاؤ یا گُلہ میوٹھ کے نام پر سودی لین دین کرنے کی خرابیوں پر بات ہوئی۔ یوں تو ہمسفر ریڈیو پروگرام براڈ کاسٹنگ کی دنیا میں ایک لامثال ریڈیو پروگرام ہے، کہ اس میں سماج کو خراب اور برباد کرنے والی چیزوں کو سہل اسلوب میں زیر بحث لایا جاتا ہے، اور پروگرام کے آخر پر اِصلاح اور مداوا بھی سامعین کو پیش کیا جاتا ہے۔ مگر اس پروگرام کی جو بے نظیر اور لامثال شان ہے وہ یہ ہے کہ اس میں برائیوں اور جرائم سے اپنے آپ کو بچانے میں سب سے زیادہ کارگر ہونے والی چیز یعنی خوف خدا اور خوف آخرت کا احساس دلایا جاتا ہے۔

اس بات کا کسی حد تک ہمیں احساس تھا کہ شادی کے موقع پر ورتاؤ یا گلہ میوٹھ کے نام پر جو لین دین کیا جاتا ہے، وہ ایک غلط رسم ہے، مگر ہمسفر کے ریڈیو پروگرام میں اس بری رسم کے جو سخت نقصان دہ پہلو وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے، وہ ہمارے علم میں نہیں تھے۔ خاص کر یہ خطرناک بات کہ اس رسمِ بد نے اب سودخوری کی شکل اختیار کی ہے۔ سودخوروں کے لئے شب معراج میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ عذاب دکھایا گیا ہے کہ سودخوروں کے پیٹوں میں سانپ ہیں، جس کی وجہ سے اُن کے پیٹ بہت زیادہ باہر آ گئے ہیں۔ العیاذ باللہ۔

میں روزنامہ گریٹر کشمیر (GK) کی وساطت سے اپنی دینی بہنوں کو دعوت دیتی ہوں کہ آئیں شادی کے موقع پر انجام دی جانے والی رسوماتِ بد خاص کر ورتاؤ، گلہ میوٹھ یا تحفے تحائف کے نام پر سودی لین دین کرنے کو ختم کرنے میں ہم لڑکیاں ہی پہل کریں۔ اور ساتھ ہی اپنے گھر کے مَردوں کو بھی ورتاؤ کے نام پر سودی لین دین کرنے سے باز رکھیں، ایمان والی لڑکیوں اور عورتوں کا یہی شیوہ ہوتا ہے۔

آخر پر میں ریڈیو کشمیر سرینگر کی سٹیشن ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین صاحبہ اور ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی مذکورہ بالا قسط کو دو تین بار وقفے وقفے سے پھر نشر کریں۔ کیوں اس پروگرام میں سلیم الفطرت لوگوں اور خدا کی بندیوں کی بہت ساری مشکلات کا حل ہے۔ رب کریم ہمسفر پروگرام کے روح رواں محترم فیاض احمد زرو صاحب کی عمر میں برکت عطا کرے۔

(Greater Kashmir)
(21/June/2012)

منجانب: حمیراء جمیلہ (Humairaa, Jameelah)

زانپہ کدل سرینگر موبائل ٹیلیفون نمبر: 9797099795

AFTAB 25 JUNE 2012

(Aftab)

25th June 2012

ہمسفر کی طرف سے مزید تین سادہ نکاح کی تقاریب کا انعقاد

ہلال احمد کا فاطمہ کے ساتھ، ڈاکٹر اویس کا ماریہ کے ساتھ اور عبید الحمید کا عابدہ کے ساتھ نکاح ہوا

سرینگر/ جنرل سکریٹری (لطیف احمد) کے ایک بیان کے مطابق ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے زیر اہتمام ۲۳ جون سنیچروار ۲۰۱۲ء کو سادی نکاحوں کی مجلس اسلامک دعوت سنٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ مجلس میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ ایجاب وقبول کرانے سے پہلے دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی محترم مفتی نذیر احمد قاسمی دامت برکاتہم نے ایک جامع بیان فرمایا، جس میں انہوں نے شادیوں میں انجام دی جانے والی بری رسومات سے پیدا ہونے والی خرابیاں، اور فسادات حاضرین مجلس کو سمجھادئے اور فرمایا کہ جوان لڑکوں اور جوان لڑکیوں کی جوانیاں شادی کے انتظار میں تباہ ہورہی ہیں۔ کیونکہ والدین بری رسموں اور دکھاوے کی تیاریوں کی وجہ سے اپنی اولاد کی شادیاں دیر سے انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے والدین کو تاکید کی کہ وہ اپنی جوان اولاد کے نکاح اور شادیاں سادگی کے ساتھ جلد از جلد انجام دیں۔ اس طرح سے ان کی زندگیاں بدکاری کرنے سے بچ جائیں گی۔ اسکے بعد مفتی صاحب نے فاطمہ صاحبہ دختر عبالقیوم نعلبند ساکن نعلبند پورہ صفا کدل کا نکاح ہلال احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکن عمر کالونی لعل بازار کے ساتھ پڑھا دیا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ اس موقعہ پر دولہا کے والد، دولہن کے والد اور دونوں طرف کے خاندان کے کئی افراد موجود تھے۔ دعوت سنٹر میں دوسرا نکاح ہمسفر کے چیئرمین فیاض احمد زرو نے پڑھا دیا۔ جس میں انہوں نے پہلے مختصر سا بیان آسان نکاح اور سادی شادیوں کی اہمیت پر فرمایا۔ اس کے بعد انہوں نے ماریہ یوسف زرو دختر محمد یوسف زرو ساکن چھتہ بل سرینگر کا نکاح ڈاکٹر اویس تانترے ولد مشتاق احمد تانترے ساکن خواجہ بازار نقشبند صاحب سرینگر کے ساتھ پڑھا دیا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ اس موقعہ پر دولہا کے والد، دولہن کے والد اور دونوں خاندانوں کے کئی لوگ موجود تھے۔ تیسرا نکاح عابدہ رشید دختر عبدالرحمان بٹ ساکن خانیار کا عبید الحمید خان ولد عبدالحمید خان ساکن چھانہ پورہ کے ساتھ پڑھا گیا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ حاضرین مجلس میں کھجور، کشمش اور گلاب جامن تقسیم کئے گئے۔ اور سب کی خاطر تواضع قہوہ اور باقی کھانے سے کی گئی۔ دعوت سینٹر میں آئے سینکڑوں لوگوں نے ایسے والدین کو اور ان کے رشتہ داروں کو اس بات پر بہت بہت مبارک بادیاں پیش کیں کہ انہوں نے اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سادگی کے ساتھ بغیر کسی اسراف کے بغیر نام ونمود کے اور بغیر کسی بری رسم کے انجام دیں۔

SRINAGAT TIMES 25 JUNE 2012

ہمسفر کی طرف سے مزید تین سادہ نکاح کی تقاریب انجام پذیر، مہر موقعہ پر ادا

Srinagar Times (25/June/2012)

والدین سے اپنے نوجوان بچوں کی شادیاں سادگی سے انجام دینے کی مفتی قاسمی کی تاکید

سرینگر رجنرل سیکریٹری لطیف احمد کے مطابق ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے زیر اہتمام 23 جون سنیچر وار 2012ء کو سادہ نکاحون کی مجلس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ مجلس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ ایجاب وقبول سے پہلے دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے ایک جامع بیان

فر ی ل ی کی بیوں

سے حاضرین مجلس کو باخبر کیا۔ اور فرمایا کہ لڑکوں اور لڑکیوں کی جوانیاں شادی کے انتظار میں تباہ ہو رہی ہیں، کیوں کہ والدین بُری رسموں کیلئے اپنی اولاد کی شادیان دیر سے انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے والدین کو تاکید کی کہ وہ اپنی ضوان اولاد کے نکاح اور شادیاں سادگی کے ساتھ جلد از جلد انجام دیں۔ تاکہ بدکاری سے بچیں۔ مفتی صاحب نے محترمہ فاطمہ دختر عبدالقیوم نعلبند ساکنہ نعلبند پورہ صفاکدل کا نکاح محترم ہلال احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکن عمر کالونی لعل بازار کے ساتھ پڑھایا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ اس موقع پر دولہا ودولہن کے اہل خاندان موجود تھے۔ دعوت سینٹر میں دوسرا نکاح ہمسفر کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو نے پڑھایا محترمہ ماریہ

یو حبہ ختر یو

چھتہ بل سرینگر کا نکاح ڈاکٹر اُویس تانترے ولد مشتاق احمد تانترے ساکن خواجہ بازار نقشبند صاحب سرینگر کے ساتھ پڑھایا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ دولہا ودولہن کے اہل خاندان بھی وہاں موجود تھے۔ تیسرا نکاح محترمہ عابدہ رشید صاحبہ دختر عبدالرحمان بٹ ساکنہ خانیار کا محترم عبید الحمید خان ولد عبدالحمید خان ساکن چھانہ پورہ کے ساتھ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ حاضرین مجلس میں کھجور وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ دعوت سینٹر میں آئے سینکڑوں لوگوں نے ان کے والدین اور رشتہ داروں کو مبارکباد پیش کی کہ انہوں نے اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دیں۔

GREATER KASHMIR 26 JUNE 2012

HUMSAFAR RADIO PROGRAM ON *WARTAAV*

REPEAT ON 29 JUNE 2012
AT 9:30 P.M. (NIGHT)

On the persistent demand of the general public, the episode of Humsafar Radio Program on Wartaav Gull-e-meuth will be repeated on 29 June 2012 Friday at 9:30 P.M. (night) on Radio Kashmir Srinagar.

And on the same Friday, the new episode of scheduled Humsafar radio program will be broadcast at 8:30 A.M (morning) as usual.

Issued by: General Secretary (Lateef Ahmad)

Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC)

Kak-Sarai Srinagar

Mobile Phone No. 9419439786

Greater Kashmir (26/June/2012)

UQAB 26 JUNE 2012

ہمسفر کی طرف سے مزید تین سادہ نکاح کی تقاریب انجام پذیر

Uqab (26 June 2012)

اپنے نوجوان بچوں کی شادیاں سادگی سے انجام دینے کی والدین کو مفتی قاسمی کی تاکید

سرینگر، جنرل سیکریٹری لطیف احمد کے مطابق ہمسفر میرج کونسلنگ سیل نگائی سرائے کے زیر اہتمام 23 جون سنیچروار 2012ء کو سادہ نکاحوں کی مجلس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ مجلس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ ایجاب وقبول سے پہلے دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے ایک جامع بیان فرمایا انہوں نے بری رسومات کی خرابیوں سے حاضرین مجلس کو باخبر کیا۔ اور فرمایا کہ لڑکوں اور لڑکیوں کی جوانیاں شادی کے انتظار میں تباہ ہو رہی ہیں، کیوں کہ والدین بری رسموں کیلئے اپنی اولاد کی شادیاں دیر سے انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے والدین کو تاکید کی کہ وہ اپنی ضوان اولاد کے نکاح اور شادیاں سادگی کے ساتھ جلد از جلد انجام دیں۔ تاکہ بدکاری سے بچیں۔ مفتی صاحب نے محترمہ فاطمہ دختر عبدالقیوم نعلبند ساکنہ نعلبند پورہ صفا کدل کا نکاح محترم ہلال احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکن عمر کالونی لعل بازار کے ساتھ پڑھایا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ اس موقع پر دولہا و دولہن کے اہل خاندان موجود تھے۔ دعوت سینٹر میں دوسرا نکاح ہمسفر کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو نے پڑھایا محترمہ ماریہ یوسف زرو صاحبہ دختر محمد یوسف زرو ساکنہ چھتہ بل سرینگر کا نکاح ڈاکٹر اویس تانترے ولد مشتاق احمد تانترے ساکن خواجہ بازار نقشبند صاحب سرینگر کے ساتھ پڑھایا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ دولہا و دولہن کے اہل خاندان بھی وہاں موجود تھے۔ تیسرا نکاح محترمہ عابدہ رشید صاحبہ دختر عبدالرحمان بٹ ساکنہ خانیار کا محترم عبید الحمید خان ولد عبدالحمید خان ساکن چھانہ پورہ کے ساتھ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ حاضرین مجلس میں کھجور وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ دعوت سینٹر میں آئے سینکڑوں لوگوں نے ان کے والدین اور رشتہ داروں کو مبارک باد پیش کی کہ انہوں نے اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دیں۔

RISING KASHMIR 26 JUNE 2012

HUMSAFAR RADIO PROGRAM ON WARTAAV

REPEAT

on 29 June 2012 at 9:30 P.M (night)

On the persistent demand of the general public, the episode of Humsafar Radio Program on Wartaav Gull-e-meuth will be repeated on 29 June 2012 Friday at 9:30 P.M. (night) on Radio Kashmir Srinagar. And on the same Friday, the new episode of scheduled Humsafar radio program will be broadcast at 8:30 A.M (morning) as usual. (Rising Kashmir 26/June/2012)

Issued by: General Secretary (Lateef Ahmad)
Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC)
Kak-Sarai Srinagar
Mobile Phone No. 9419439786
Date of issuance: 25 June 2012

SRINAGAR TIMES 27 JUNE 2012

ورتاؤ سے متعلق ہمسفر کا

ریڈیو پروگرام

29 جون کو رات کے ساڑھے 9 بجے

ہفت وار ہمسفر ریڈیو کی جو قسط ورتاؤ گلہ میوٹھ کے بارے میں ۱۵ جون ونشر ہوئی ہے وہی قسط لوگوں کے پرزور اصرار کے پر ۲۹ جون ۲۰۱۲ کو رات کے ساڑے ۹ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے دوبارہ نشر کی جا رہی ہے۔ اس روز ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تازہ قسط حسب معمول صبح ساڑھے آٹھ بجے نشر ہوگی۔

جنرل سیکرٹری

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سراے سرینگر

Srinagar Times (27/06/2012)

AFTAB 27 JUNE 2012

ورتاؤ سے متعلق ہمسفر کا ریڈیو پروگرام

29/جون کو رات کے 9.30 بجے

ہفت وار ہمسفر ریڈیو پروگرام کی جو قسط ورتاؤ'' ''گلہ میوٹھ'' کے بارے میں 15/جون کو نشر ہوئی ہے، وہی قسط لوگوں کے پُرزور اصرار پر 29 جون 2012ء کو رات کے ساڑھے نو بجے (9.30) بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے دوبارہ نشر کی جارہی ہے، اس روز ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تازہ قسط حسب معمول صبح کے ساڑھے آٹھ (8.30) بجے نشر ہوگی، انشاءاللہ تعالیٰ۔

جاری کردہ: جنرل سیکریٹری ہمسفر میرج کونسلنگ کاک سرائے سرینگر

Aftab
(27/June/2012)

UQAB 27 JUNE 2012

ورتاؤ سے متعلق پروگرام

29 جون کو ریڈیو سے دوبارہ نشر ہوگا

سرینگر// ہفت وار ہمسفر ریڈیو پروگرام کی جو قسط 'ورتاؤ گلہ میوٹھ' کے بارے 15 جون کو نشر ہوئی ہے وہی قسط لوگوں کے پر زور اصرار پر 29 جون 2012ء کو رات کے ساڑھے نو بجے (9.30pm) ریڈیو کشمیر سرینگر سے دوبارہ نشر کی جارہی ہے۔ اس روز ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تازہ قسط حسب معمول صبح کے ساڑھے آٹھ بجے نشر ہوگی۔

AFTAB 28 JUNE 2012

گھریلو تشدد (Domestic Voilence) ہونے کی وجوہات اور کامیاب علاج

ہمسفر ریڈیو پروگرام میں ہوئی وضاحت نے ہمیں اور سماج کو بہت فائدہ پہنچادیا

مقبول عام ریڈیو پروگرام، ہمسفر کی جو تازہ قسط ۲۲ جون ۲۰۱۲ء جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی جس میں عالمی سطح کے ایک پریشان کن مسئلہ یعنی گھریلو تشدد یا Domestic voilence پر جو جامع گفتگو فیاض احمد زرو دامت برکاتہم نے فرمائی۔ اس سے ہمیں، ہماری بہت ساری دینی بہنوں کو اور ہمارے سماج کو بہت زیادہ نفع ہوا۔ ہمارے دلوں میں اس کا بہت اثر ہوا اور ہمارے اندر اصلاح کی فکر پیدا ہوئی۔ انگریزی میں کہتے ہیں The golden speech touches our nearts اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائیں۔ آمین۔

اسی ریڈیو پروگرام میں ایک بہت ہی زبردست معاملے کی طرف سامعین کرام کو توجہ دلائی گئی یعنی سکول کے بچوں اُن کی استانیوں کی طرف سے جسمانی سزا دینا۔ یہ کتنا سخت جرم ہے، کتنا بڑا گناہ ہے۔ پروگرام میں اس پر جو بات ہوئی اس نے ہمارے رونگٹے کھڑے کردیئے۔ کہ سکول کے بچوں کو جسمانی سزا دینا اس پر تشدد کرنے کے برابر ہے اور ایسا جرم کرنے والے استادوں اور استانیوں سے انتقام واحد القہار خود لیتا ہے۔ ہم بورڈ آف سکول ایجوکیشن کے ذمہ داران سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کے ایسے نشر شدہ موضوعات نصاب تعلیم میں شامل کریں جن میں بچوں پر تشدد کرنا، رشوت خوری اور بے جا غصہ کرنا بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ تا کہ ہماری نئی نسل پڑھائی لکھائی سیکھنے کے ساتھ ساتھ تہذیب، عدل، حلال خوری اور شائستگی جیسے بلند اخلاق سے بھی آراستہ ہوجائے۔

ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین صاحبہ اور ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر سلیم اعجاز کپرا سے التجا کرتے ہیں کہ ہمسفر جیسے مفید پروگرام کی ہر نشر شدہ قسط کو ایک دو بار پھر سے نشر کریں تا کہ اس پروگرام کی ہر قسط سماجی اصلاح کیلئے بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اس پروگرام کے روح رواں فیاض احمد زرو کی عمر میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے اور ان کو دنیا و آخرت میں بلند مقام عطا کرے۔ کہ وہ سماج کو اچھی حالت میں لانے کیلئے بہت زیادہ محنت اور جدو جہد کرتے ہیں۔

منجانب مریم بشیر نجار اور تسلیمہ گل کرنائی، بمنہ سرینگر موبائیل نمبر 9797114194

Aftab 28/June/2012

GREATER KASHMIR 28 JUNE 2012

گھریلو تشدد (Domestic Violence) ہونے کی وجوہات اور کامیاب علاج

ہمسفر ریڈیو پروگرام میں ہوئی وضاحت نے ہمیں اور سماج کو بہت فائدہ پہنچا دیا

مقبولِ عام ریڈیو پروگرام: ہمسفر (Humsafar) کی جو تازہ قسط 22، جون جمعہ 2012ء کو صبح کے 8:30 بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوئی، جس میں عالمی سطح کے ایک پریشان کن مسئلہ یعنی گھریلو تشدد یا Domestic violence پر جو جامع گفتگو جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی، اس سے ہمیں، ہماری بہت ساری دینی بہنوں کو اور ہمارے سماج کو بہت زیادہ نفع ہوا۔ ہمارے دلوں میں اس کا بہت اثر ہوا، اور ہمارے اندر اِصلاح کی فکر پیدا ہوئی۔ انگریزی میں کہتے ہیں The golden speech touches our hearts اللہ تعالیٰ اُنہیں جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

اسی ریڈیو پروگرام میں ایک بہت ہی زبردست معاملے کی طرف بھی سامعین کرام کو توجہ دلائی گئی، یعنی سکول کے بچوں کو اُن کی اُستانیوں کی طرف سے جسمانی سزا دینا۔ یہ کتنا سخت جُرم ہے، کتنا بڑا گناہ ہے۔ پروگرام میں اس پر جو بات ہوئی، اس نے ہمارے رونگٹے کھڑے کردئے، کہ سکول کے بچوں کو جسمانی سزا دینا اُن پر تشدد کرنے کے برابر ہے، اور ایسا جرم کرنے والے اُستادوں اور اُستانیوں سے اِنتقام واحد القہار خود لیتا ہے۔

ہم بورڈ آف سکول ایجوکیشن (BOSE) کے ذمہ داران سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کے ایسے نشر شدہ موضوعات نصاب تعلیم میں شامل کریں، جن میں بچوں پر تشدد کرنا، رشوت خوری، اور بے جا غصہ کرنا بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ تا کہ ہماری نئی نسل پڑھائی لکھائی سیکھنے کے ساتھ ساتھ تہذیب، عدل، حلال خوری اور شائستگی جیسے بلند اخلاق سے بھی آراستہ ہو جائے۔

ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین صاحبہ اور ہمسفر پروگرام کے پڑدیوسر جناب سلیم اعجاز کپرا صاحب سے اِلتجا کرتے ہیں کہ ہمسفر جیسے مفید پروگرام کی ہر نشر شدہ قسط کو ایک دو بار پھر سے نشر کریں، کہ اس پروگرام کی ہر قسط سماجی اِصلاح کے لئے بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اس پروگرام کے روح رواں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کی عمر میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے، اور ان کو دنیا و آخرت میں بلند مقام عطا کرے، کہ وہ سماج کو اچھی حالت میں لانے کے لئے بہت زیادہ محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔

(Greater Kashmir 28/06/2012)

منجانب: مریم بشیر نجار اور تسلیمہ گل کرنائی
بمنہ سرینگر (موبائل ٹیلیفون نمبر 9797114194)

RE 003